بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیغام صدر مجلس انصار اللہ جرمنی

پیارے انصار بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اللہ تعالیٰ آپ سب کو ہمیشہ اپنی امان میں رکھے اور دنیا و آخرت کی حسنات سے نوازے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یکم جنوری 2021ء سے مجلس انصار اللہ کے نئے تنظیمی سال کا آغاز ہو رہا ہے۔ اسی طرح ساری دنیا اپنے اپنے انداز میں نئے عیسوی سال کی خوشیاں منا رہی ہے۔ میری طرف سے بھی آپ سب کی خدمت میں نئے سال کی دلی مبارکباد پیش ہے۔ اللہ کرے کہ یہ شروع ہونے والا سال ہمارے لیے اور تمام نوع انسان کے لیے بے حد مبارک اور بابرکت ہو۔ آمین۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ایک سال سے کچھ زائد عرصہ سے ساری دنیا کرونا وائرس کی وجہ سے بہت بڑی مشکل میں پھنسی ہوئی ہے۔ اس موذی وبا کی وجہ سے جہاں انسانی جانوں کو سخت خطرات لاحق ہیں وہیں دنیا کے معاشی حالات کے خراب ہونے کا خطرہ بھی دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی کرونا وبا کے حوالہ سے متعدد بار ہمیں دعاؤں کی طرف متوجہ فرمایا ہے نیز آپ نے جو ہومیوپیتھی ادویات تجویز فرمائی ہیں انہیں باقاعدگی کے ساتھ اپنے استعمال میں رکھیں اور اپنے عزیز و اقارب اور جاننے والوں کو ان کی طرف متوجہ کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بہت جلد نوع انسان کو اس موذی وبا سے نجات عطا فرمائے اور محض اپنے فضل سے اس بیماری کے تمام اثرات کو زائل فرمادے۔ آمین

پیارے بھائیو! خلافت ایک ایسا آسمانی نظام ہے جس نے جماعت مومنین کو موتیوں کی ایک خوبصورت لڑی کی طرح پرو دیا ہوا ہے۔ خلافت کے بغیر مسلمانوں کی جو حالت ہے وہ ہمارے سامنے ہے۔ اس لیے اس آسمانی نظام کی بہت قدر کرنی چاہئے۔ خلیفۂ وقت کی تمام باتوں، تمام ارشادات اور تمام نصائح کو سننے اور اُن پر عمل کرنے میں ہی ہماری ترقی اور ہماری بقا کا راز مضمر ہے۔ اس لیے خود بھی خلیفہ وقت کے ساتھ ذاتی تعلق پیدا کریں اور اپنے گھر والوں کے دلوں میں بھی خلافت کی محبت پیدا کرنے کے لیے کوشش کرتے رہا کریں۔ خلیفہ وقت سے مضبوط تعلق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ اپنی دعاؤں میں حضور انور کو یاد رکھا جائے۔ آپ کی عمر و صحت میں برکت اور آپ کے مقاصد عالیہ کے پورا ہونے کے لیے کثرت کے ساتھ دعائیں مانگی جائیں۔ حضور انور کے ایم ٹی اے پر نشر ہونے والے خطبات، خطابات اور مختلف پروگراموں کو سنا جائے، انہیں نوٹ کیا جائے اور پھر ان پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔ مختلف جماعتی اخبارات اور رسائل میں حضور انور کے خطبات، خطابات اور مختلف پیغامات شائع ہوجاتے ہیں نیز مختلف جماعتی ویب سائٹس کے ذریعہ اس تازہ بتازہ روحانی مائدہ کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ خلافت سے تعلق کا ایک اور اہم ذریعہ باقاعدگی سے حضور انور کی خدمت میں دعا کی غرض سے خطوط لکھنا ہے۔ پس اپنے ہر کام میں برکت کی خاطر خلیفہ وقت کے خدمت بابرکت میں دعا کی غرض سے خطوط لکھا کریں۔ ان خطوط کے ذریعہ اپنی خوشیوں میں حضور انور کو بھی شامل کیا کریں اور اپنے گھر والوں کو بھی اس کی عادت ڈالیں۔

ایک آخری بات جو خاکسار اس موقع پر کہنا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خیر امت بنایا ہے جو تمام نوع انسان کی ہمدرد، خیر خواہ اور ان سے دلی محبت کرنے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے: کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ (اٰل عمرٰن: 111) ''تم بہترین امت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لیے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بُری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔'' پس اچھی باتوں کی نصیحت کرنا اور بری باتوں سے روکنا تمام مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داری ہے جس کا بہترین طریق بھی قرآن کریم نے ہمارے سامنے بیان فرمادیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ (النحل: 126) ''اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دے اور ان سے ایسی دلیل کے ساتھ بحث کر جو بہترین ہو۔'' اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ہماری رہنمائی فرمادی ہے کہ اگر کسی کو نیکیوں کا حکم دینا چاہتے ہو یا برائیوں سے روکنا چاہتے ہو یعنی تربیت کرتے وقت بھی اور تبلیغ کرتے وقت بھی تم نے ہمیشہ اس بات کو مدّ نظر رکھنا ہے جو بھی بات کرو وہ حکمت اور دانائی کی بات ہو، جو بات کرو وہ سوچ سمجھ کر کرو، جو بات کرو وہ اپنے مخاطب کے معیار کے مطابق کرو، اُس کی سمجھ اور علمی استعداد کے مطابق کرو، جو آپ کے مخاطب کی سمجھ میں آنے والی ہو۔ اگر آپ کی بات اس کو سمجھ نہ آئے تو غصہ میں آنے کی بجائے کسی اور زاویے سے، کسی اور طریق سے نصیحت کرنے کی کوشش کرو یعنی اچھی نصیحت کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ عمدہ دلیل اپنے اندر رکھتی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے: فَذَکِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَکِّرٌ (الغاشیة: 22) ''پس بکثرت نصیحت کر۔ تُو محض ایک بار بار نصیحت کرنے والا ہے۔'' قرآن کریم کے ایک اور مقام پر عمدہ اور اچھی نصیحت کا یہ فائدہ بیان فرمایا ہے کہ: وَذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ (الذّٰریٰت: 56) ''اور تُو نصیحت کرتا چلا جا۔ پس یقیناً نصیحت مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔'' یاد رکھیں ایسی نصیحت جو دوسروں کے دلوں پر اثر انداز ہو اُس کے لیے بہت ضروری ہے کہ کہنے والے کا عملی نمونہ اُس نصیحت کے مطابق ہو۔ اگر کوئی انسان خود تو اچھی اور عمدہ باتوں پر عمل نہیں کرتا لیکن دوسروں کو نصیحت کرتا رہتا ہے تو اس کی بات کچھ اثر نہیں کرتی۔ اسی لیے حکمتوں سے پُر کلام میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے: اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ (البقرة: 45) ''کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔'' قرآن کریم کے ایک اور مقام پر فرمایا ہے: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَالَا تَفْعَلُوْنَ (الصّف: 3) ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے! تم کیوں وہ کہتے ہو جو کرتے نہیں۔'' پس سب سے پہلے ہمیں اپنی ذات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہمیں چاہئے کہ گھر کے سربراہ اور بڑا ہونے کے ناطے پہلے خود نیکیوں پر عمل پیرا ہوں اور پھر اپنے بچوں اور گھر والوں کو اپنے ساتھ شامل کریں۔ مثال کے طور پر پہلے خود نماز باجماعت کے لیے تیار ہوں پھر بچوں کو نماز کی تیاری کا کہیں۔ پہلے خود قرآن کریم ہاتھ میں لیں اور پھر بچوں سے بھی کہیں کہ وہ قرآن کریم کی تلاوت کر لیں۔ پہلے خود ایم ٹی اے کھولیں اور پھر اپنے بچوں کو بھی ساتھ بٹھالیں۔ پہلے خود جماعتی اخبارات ورسائل کا مطالعہ کریں پھر ان میں سے چند باتیں انہیں بھی سنادیں۔ خود جماعتی اور تنظیمی پروگراموں میں شامل ہوا کریں پھر آپ کی نصیحت بچوں پر بھی اثر انداز ہوگی۔ پس حکمت اور دانائی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ جو کہیں اُس پر پہلے خود عمل کریں۔ اللہ کرے کہ ہماری عمدہ نصیحت اور ہمارے عملی نمونوں سے ہمارے سارے معاشرے میں نیکیوں کی خوشبو پھیل جائے۔ یقین جانیں جب ہم اپنی زندگی کے تمام معاملات کو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کریم ﷺ کے ارشادات کی روشنی میں طے کرنے کی کوشش کریں گے تو اس سے ہمارے گھروں میں بھی امن قائم ہوگا اور ہمارے معاشرے میں امن وسلامتی کا دَور دورہ ہوگا۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔ آمین

والسلام خاکسار مبارک احمد شاہد۔ صدر مجلس انصار اللہ جرمنی